



سوال

(787) چند لفظ ہیں جن کا معنی دریافت کرنا ہے۔ لُح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولانا صاحب چند لفظ ہیں جن کا معنی دریافت کرنا ہے۔ لفظ یہ ہیں (۱) اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَخْضُرُونِ وَاَنْبِيَا وَاَنْشُرَا بِئِنَّا اَحَافِظُنِي (۲) يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ اعراب اسی طرح ہے اور (۳) يَا بُدُوْحُ (۴) فُؤَجَكَ شِيْرَاةٌ اور ان کی حقیقت واضح کریں اور ان کا پڑھنا ثواب ہے کہ گناہ ہے حدیث وقرآن سے واضح کریں اور مولانا صاحب ان کے اعراب بالکل اسی طرح ہیں۔
قاری محمد یعقوب گجراتی 30 نومبر 1997

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَخْضُرُونِ اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اے میرے رب کہ وہ (شیطان) میرے پاس حاضر ہوں۔ وَاَنْبِيَا وَاَنْشُرَا بِئِنَّا اَحَافِظُنِي صحیح لکھے گئے ہیں تو ان کا معنی مجھے معلوم نہیں۔ اَحَافِظُنِي اللہ میری حفاظت کرنے والا ہے۔ پھر اَعُوذُ بِكَ میں اللہ کو مخاطب بنا یا گیا ہے اور اللہ حافظی میں غائب بنا یا گیا ہے۔

(۲) صحیح اعراب اس طرح ہے يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ مگر اس میں بھی يَا رَحِيمُ یا کریم خطاب ہے اور جَلَّ جَلَالُهُ غائب ہے۔

(۳) قاموس والے نے اس مادہ کے جو الفاظ و معانی لکھے ہیں ان کے اعتبار سے اس کے مندرجہ ذیل معانی ہو سکتے ہیں۔

(i) بہت شق وچاک کرنے والا (ii) زیادہ واضح (iii) بہت ہی زیادہ کھلا اور وسیع۔

(۴) فُؤَجَكَ شِيْرَاةٌ معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ دراصل ”فوج کا شیرازہ“ تھا صاحب قاموس نے اس کا ذکر ہی نہیں کیا اور نہ ہی مجھے اللہ تعالیٰ کے ناموں میں کہیں ملا ہے۔ اس میں صرف لفظ فوج عربی ہے باقی لفظ ”کا“ اور لفظ ”شیرازہ“ عربی نہیں۔ یہ کسی شَرِبَتْ کو شَرِبَتْ پڑھنے والے کا کارنامہ ہے۔ واللہ اعلم ۲۱/۸/۱۳۱۹ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل



جلد 01 ص 503

محدث فتویٰ